

میونسپل ٹھوس فضلات (ایم ایس ڈبلیو) سے 75.65 میگا واٹ بجلی کی پیداوار

سووچہ بھارت مشن کے تحت 12.5 میگا واٹ کی تنصیبی صلاحیت والے 48 ایم ایس ڈبلیو پلانٹ تعمیر کے مختلف مراحل میں ہیں۔

ملک میں 8.2 گیگا واٹ بایوماس بجلی پروجیکٹ قبل ہی قائم و چکے ہیں۔

Posted On: 28 DEC 2017 7:07PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 28 دسمبر 2017، بجلی اور نئی قابل تجدید توانائی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب راج کمار سنگھ نے ملک میں میونسپل ٹھوس فضلات (ایم ایس ڈبلیو) سے بجلی کی کل پیداوار سے متعلق ایک سوال کے تحریری جواب میں آج لوک سبھا کو بتایا کہ ایم ایس ڈبلیو سے بجلی کی پیداوار کی کل تنصیبی صلاحیت 65.75 میگا واٹ ہے، جو کہ ملک میں بجلی کی کل پیداوار کا 0.02 فیصد ہے۔ 15 دسمبر 2017 کو میونسپل ٹھوس فضلات سے پیدا کرنے والے بجلی کے 6 پلانٹوں کی ریاست کے اعتبار سے تفصیلات حسب ذیل ہیں:

نمبر شمار	ریاست، مرکز کے زیر انتظام علاقے	پلانٹ نے کام شروع کر دیا۔ ٹرائل میں ہے	تنصیبی صلاحیت (میگا واٹ)
1.	دہلی	نئی دہلی کے نریلا، بوانا میں میسرز رام کے گروپ	24.0
2.	دہلی	نئی دہلی کے اوکھلا میں میسرز جندل اربن انفراسٹرکچر پرائیویٹ لمیٹڈ	16.0
3.	دہلی	نئی دہلی کے غازی پور میں میسرز آئی ایل اینڈ ایف ایس انوارمنٹ انفراسٹرکچر اینڈ سروسز لمیٹڈ	12.0
4.	مدھیہ پردیش	جبل پور میں میسرز ایسل انفرا	9.0
5.	مہاراشٹر	شولہ پور میں میسرز شولہ پور بایو-انرجی سسٹمز پرائیویٹ لمیٹڈ	3.0
6	ہماچل پردیش	شملہ میں میسرز ایلیفینٹ انرجی پرائیویٹ لمیٹڈ	1.75

مزید برآں جناب سنگھ نے بتایا کہ ہاؤسنگ اور رشہری امور کی وزارت کے سووچہ بھارت مشن (ایس بی ایم) کے تحت ایم ایس ڈبلیو پر مبنی 48 پلانٹس جن کی مجموعی تنصیبی صلاحیت 412.5 میگا واٹ ہے تعمیر کے مختلف مراحل میں ہے۔ ان پروجیکٹوں کی تفصیلات درج ذیل میں دی جاتی ہیں:

نمبر شمار	ریاست	شہر	میزان (میگا واٹ)
1	آندھر پردیش	گنتور	15
2	آندھر پردیش	تروپتی	6

4	وزینگرم	آندھر پردیش	3
5	تڈاپلی گڈم	آندھر پردیش	4
4	مچھلی پٹنم	آندھر پردیش	5
5	کڈپا	آندھر پردیش	6
4	اننت پور	آندھر پردیش	7
4	نیلور	آندھر پردیش	8
1	کرنول	آندھر پردیش	9
5	وشاکھا پٹنم	آندھر پردیش	10
10	پٹنہ	بہار	11
5	درگ-بھیلائی	چھتیس گڑھ	12
5	رائے پور	چھتیس گڑھ	13
5	پرینیم	گوا	14
13.5	سورت	گجرات	15
3.5	کرناٹ	ہریانہ	16
5	سونی پت	ہریانہ	17
10	بندھ مدی	ہریانہ	18
10	فرید آباد	ہریانہ	19
1.7	شمہ	ہماچل پردیش	20
6.5	سری نگر	جموں و کشمیر	21
11	رانچی	جھارکھنڈ	22
12	دھبند	جھارکھنڈ	23
20	بینگلور (7 پلانٹس)	کرناٹک	24
10	کوچی	کیرالہ	25
20	بھوپال	مدھیہ پردیش	26
6	ریوا	مدھیہ پردیش	27
20	اندور	مدھیہ پردیش	28

10	گوالیار	مدھیہ پردیش	29
11.5	ناگپور	مہاراشٹر	30
2	امپھال	منی پور	31
1.6	قدوائی نگر	نئی دہلی	32
11.5	بھوونیشور اور کٹک-اڈیشہ	اڈیشہ	33
11.5	امرتسر	پنجاب	34
15	جے پور	راجستھان	35
7	کوٹہ	راجستھان	36
3	جودھ پور	راجستھان	37
4	پلووا پورم اور تمبرم وینکٹ منگلم	تمل ناڈو	38
12	18 یو ایل بی کا گروپ (میسرز شیلیوی ہنا ایم ایس ڈبلیو ایم گرین انرجی لمیٹڈ)	تلنگانہ	39
12.6	16 یو ایل بی کا گروپ (میسرز ہیماسری پاور پروجیکٹ لمیٹڈ)	تلنگانہ	40
11	گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (آر ڈی ایف پاور پروجیکٹ لمیٹڈ)	تلنگانہ	41
6.6	گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (ایس ای ایل سی او)	تلنگانہ	42
15	کانپور	اتر پردیش	43
10	آگرہ	اتر پردیش	44
8	رامپور	اتر پردیش	45
10	میرٹھ	اتر پردیش	46
11	روڑکی (18 یو ایل بی کا گروپ)	اترا کھنڈ	47
12	امرتسر گروپ (امرتسر، جندیالہ، پٹی، ترنتارن، راجہ سانس، مچیٹھا، ریٹا، کھیم کرن)	پنجاب	48
412.50	میزان		

ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت کے تحت سووچہ بھارت مشن فضلات سے بجلی کے پلانٹ سمیت ڈھوس فضلات کے بندوبست سے متعلق پروجیکٹوں کے لیے پروجیکٹ کا 35 فیصد تک ترغیب مہیا کراتی ہے۔ شہری بنیادی ڈھانچے میں پرائیویٹ سرمایہ حاصل کرنے کے علاوہ پرائیویٹ سیکٹر کو شہری خدمات کی فراہمی، سرگرمی اور رکھ رکھاؤ میں شامل کرنے کے لیے پی پی پی موڈ کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے۔

وزیر موصوف نے مزید کہا کہ وزارت میں 2022 تک بایوماس سے 10 گیگا واٹ بجلی کی صلاحیت کی تنصیب کا نشانہ مقرر کیا ہے۔ اب تک ملک میں تقریباً 8.2 گیگا واٹ بایوماس پاور پروجیکٹ قائم کر لئے گئے ہیں۔ 31 نومبر 2017 تک ملک میں بایو ماس بجلی، پیداواری پلانٹوں کی ریاستوں کے لحاظ سے تفصیلات ذیل میں دی جارہی ہیں:

نمبر شمار	ریاست، مرکز کے زیر انتظام علاقے	بایوماس بجلی، معاون پیداوار (میگا واٹ)
1	آندھرا پردیش	378.20
2	بہار	113.00
3	چھتیس گڑھ	228.00
4	گجرات	65.30
5	ہریانہ	96.40
6	کرناٹک	1452.00
7	مدھیہ پردیش	93.00
8	مہاراشٹر	2065.00
9	اڈیشہ	50.40
10	پنجاب	179.00
11	راجستھان	119.30
12	تمل ناڈو	878.00
13	تلنگانہ	158.10
14	اتر پردیش	1933.00
15	اترا کھنڈ	73.00
16	مغربی بنگال	300.00
	میزان	8181.70